روزنامہ (ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 16 ستمبر 2010ء 6 شوال 1431 ہجری 16 تبوک 1389ھش جلد 60-95 نمبر 192

اس کا کوئی شریک نہیں

وہی جس کی آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور اس نے کوئی بیٹا نہیں اپنایا اور نہ بادشاہت میں کوئی اس کا شریک ہے اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور اسے ایک بہت عمدہ اندازے کے مطابق ڈھالا۔

(الفرقان :3)

اصلاح نفس، حصول فضل، جماعتی ترقی اور شر سے بچنے کے لئے قرآن وحدیث اور حضرت مسیح موعود کی بعض دعائیں

اے اللہ میں تیری محبت اور ایسے عمل کی توفیق مانگتا ہوں جو مجھے تیرا محبوب بنا دے

مومن کو حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرتے ہوئے دنیا کے حصول میں حسنات الآخرۃ کا خیال رکھنا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 ستمبر 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 10 ستمبر 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج رمضان کا آخری جمعہ اور آخری روزہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے اس رمضان کو ذاتی زندگی میں بھی اپنے فضلوں کی بہار لانے والا بنا دے اور جماعتی ترقیات کے لئے بھی ایک نیا سنگ میل ثابت ہو۔ بفضل خدا جماعت کی ترقیات مقدر ہیں، اگر اللہ تعالیٰ ہماری زندگیوں میں ہمیں یہ کامیابیاں دکھا کر حصہ دار بنا لے گا تو یہ اس کا احسان ہے۔ پس ہمیں ہمیشہ یہ دعا کرتے رہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہم پر ہمیشہ اپنے فضل اور رحم کی نظر ڈالے رکھے اور ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے اور اس کے فضل کو سمیٹنے والے بن جائیں۔

حضور انور نے قرآن کریم، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات میں سے کچھ دعائیں پیش کیں جن میں ذاتی اصلاح، فضلوں کے حصول، جماعتی ترقی اور کامیابی اور مخالفین کے شر سے بچنے کیلئے دعائیں ہیں۔ حضور انور نے جو قرآنی دعائیں پیش فرمائیں ان کا خلاصہ یہ ہے کہ اے خدا نیک اعمال کی توفیق دے، مجھے نیکوکار بندوں میں داخل کر، جیون ساتھی اور اپنی اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا دے۔ دنیا اور آخرت کی حسنہ عطا کر اور آگ کے عذاب سے بچا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ مومن کو دنیا کے حصول میں حسنات الآخرۃ کا خیال رکھنا چاہئے جس میں حقوق اللہ بھی اور حقوق العباد بھی ادا ہوتے ہوں۔ پھر قرآن میں یہ دعا سکھلائی گئی کہ اے اللہ ہمیں بخش دے، ہم پر رحم کر، مجھے اور میری نسلوں کو نماز قائم کرنے والا بنا، مجھے فرعون اور اس کے عمل سے بچا لے اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات بخش اور ہمارے دلوں کو ہدایت دے چکنے کے بعد ٹیڑھا نہ ہونے دے اور ہماری بھول چوک پر ہمارا مواخذہ نہ کر، تو ہی ہمارا والی ہے اور ہمیں کافر قوم کے مقابلے پر نصرت عطا کر۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی بعض دعائیں جن کا احادیث میں تذکرہ ملتا ہے پیش فرمائیں۔ جن کا خلاصہ یہ ہے کہ اے اللہ میں تجھ سے سستی، بڑھاپے، گناہوں، چٹی اور فتنہ قبر و عذاب اور آگ کے فتنے اور عذاب سے پناہ مانگتا ہوں، مجھے دولت کے فتنے کے شر سے اپنی پناہ میں لے لے۔ اے اللہ میری خطائیں دھو دے اور دل کو خطاؤں سے صاف کر دے۔ اے اللہ تو میرے دل، آنکھوں اور کانوں میں اور میرے دائیں، بائیں، اوپر نیچے اور آگے اور پیچھے نور پیدا فرما دے اور مجھے مجسم نور بنا دے۔ اے اللہ میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اس کی محبت جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور میں تجھ سے ایسے عمل کی توفیق مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ میرے دل میں اپنی اتنی محبت ڈال دے جو میری اپنی ذات، میرے اہل اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ ہو۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی بعض دعائیں آپ کے ارشادات کی روشنی میں پیش فرمائیں۔ جن کا خلاصہ پیش ہے۔ اے میرے قادر خدا اور میرے پیارے راہنما تو ہمیں وہ راہ دکھا جس سے تجھے پاتے ہیں اہل صدق و صفا اور ہمیں ان راہوں سے بچا جن کا مدعا صرف شہوات ہیں یا کینہ یا بغض یا دنیا کی حرص و ہوا۔ میں گناہ گار ہوں تو رحم فرما اور مجھے گناہوں سے پاک کر اور میرے گناہ بخش دے اور مجھے اپنے مخلص بندوں میں شامل فرما اور آخرت کی آفتوں سے ہم کو بچا، میری پردہ پوشی فرما، میں تیرے غضب نازل ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، مجھ پر رحم فرما اور دنیا و آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر یک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ اے میرے رب اپنے بندے کی نصرت فرما اور اپنے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کر۔ اے ازلی ابدی خدا جو وعدے تو نے اس عاجز سے کئے ہیں تیرے حضور فریاد کرتے ہیں کہ ان وعدوں کو پورا ہونے کے عظیم الشان نشان ہمیں دکھا۔ اے رحمٰن اور وہاب خدا اپنی رحمانیت اور وہابیت کے دروازے کبھی ہم پر بند نہ کرنا اور ہمارے عیبوں اور کمزوریوں پر ہمیشہ پردہ پوشی فرما۔ اے اللہ ہم تیرے پیارے رسول اللہ ﷺ پر فدا ہونے والے اور آپؐ پر درود بھیجنے والے بن جائیں اور کامل اطاعت کا نمونہ دکھانے والے بن جائیں۔ اے اللہ ہمیں ابتلاؤں اور دکھوں سے بچا اور تمام مصیبتوں سے ہمیں محفوظ رکھ۔

حضور انور نے آخر پر مکرم نصیر احمد بٹ صاحب ابن مکرم اللہ رکھا بٹ صاحب آف فیصل آباد کو ماہ رمضان میں راہ مولیٰ میں قربان کر دیئے جانے پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

ہوا و ہوس کو چھوڑ دو

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”شادی بیاہ کے موقعہ پر بعض فضول قسم کی رسمیں ہیں۔ جیسے بری دکھانا یا وہ سامان جو دولہا والے دولہن کے لئے بھیجتے ہیں اس کا اظہار، پھر جہیز کا اظہار۔ باقاعدہ نمائش لگائی جاتی ہے......تو صرف حق مہر کے اظہار کے ساتھ نکاح کا اعلان کرتا ہے۔ باقی سب فضول رسمیں ہیں......صرف رسموں کی وجہ سے، اپنا ناک اونچا رکھنے کی وجہ سے غریبوں کو مشکلات میں، قرضوں میں نہ گرفتار کریں...... جب رسمیں بڑھتی ہیں تو پھر انسان بالکل اندھا ہو جاتا ہے اور پھر اگلا قدم یہ ہوتا ہے کہ مکمل طور پر ہوا و ہوس کے قبضہ میں چلا جاتا ہے جبکہ بیعت کرنے کے بعد تو وہ عہد کر رہا ہے کہ ہوا و ہوس سے باز آ جائے گا اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی حکومت مکمل طور پر اپنے اوپر طاری کر لے گا۔ اللہ اور رسول ہم سے کیا چاہتے ہیں، یہی کہ رسم و رواج اور ہوا و ہوس چھوڑ کر میرے احکامات پر عمل کرو۔“

(شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں صفحہ 101)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

نکاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت محترمہ سیدہ بارعہ قاسم صاحبہ بنت مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب ناظر امور خارجہ کے نکاح کا اعلان مکرم پیر اعجاز الدین صاحب ابن مکرم پیر افتخار الدین صاحب آف لندن سے مورخہ 2/اگست 2010ء کو بیت الفضل لندن میں فرمایا اور بعد میں دعا کروائی۔ بچی کے والد اور والدہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے نواسہ اور نواسی ہیں۔ جبکہ دلہا کے والد مکرم پیر اکبر علی صاحب مرحوم کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کیلئے بہتر اور بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مشعل راہ

صدق دل سے مانگی گئی دعا مقبول ہوتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 31/اکتوبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات کا نصف یا 2/3 حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ قریب کے آسمان کی طرف اتر آتا ہے، پھر فرماتا ہے کیا کوئی سوالی ہے جسے دیا جائے؟، کیا کوئی دعا کرنے والا ہے جس کی دعا قبول کی جائے؟ کیا کوئی بخشش کا طالب ہے کہ اسے بخش دیا جائے؟ یہ صورت حال اسی طرح جاری رہتی ہے یہاں تک کہ فجر نمودار ہو جاتی ہے۔ اس لئے نوافل کے لئے اٹھنا بہت ضروری ہے۔ یہ نہیں کہ صرف سحری کھانے کے لئے اٹھے، وقت مقرر کرنا چاہئے نوافل کے لئے بھی۔

پھر حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں بندے کے گمان کے مطابق سلوک کرتا ہوں۔ جس وقت بندہ مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے گا تو میں بھی اس کو اپنے دل میں یاد کروں گا اور اگر وہ میرا ذکر محفل میں کرے گا تو میں اس بندے کا ذکر اس سے بہتر محفل میں کروں گا۔ اگر وہ میری جانب ایک بالشت بھر آئے گا تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ آؤں گا۔ اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ آئے گا تو میں اس کی طرف دو ہاتھ جاؤں گا۔ اگر وہ میری طرف چل کر آئے گا تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاؤں گا۔ (ترمذی ابواب الدعوات)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ بڑا حیا والا ہے، بڑا کریم اور سخی ہے۔ جب بندہ اس کے حضور اپنے دونوں ہاتھ بلند کرتا ہے تو وہ ان کو خالی ہاتھ اور ناکام واپس کرنے سے شرماتا ہے یعنی صدق دل سے مانگی ہوئی دعا کو وہ رد نہیں کرتا بلکہ قبول فرماتا ہے۔ (ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”دعا کے اندر قبولیت کا اثر اس وقت پیدا ہوتا ہے جب وہ انتہائی درجہ کے اضطرار تک پہنچ جاتی ہے۔ جب انتہائی درجہ اضطرار کا پیدا ہو جاتا ہے اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی قبولیت کے آثار اور سامان بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ پہلے سامان آسمان پر کئے جاتے ہیں اس کے بعد وہ زمین پر اثر دکھاتے ہیں۔ یہ چھوٹی سی بات نہیں بلکہ ایک عظیم الشان حقیقت ہے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ جس کو خدائی کا جلوہ دیکھنا ہو اسے چاہئے کہ دعا کرے“۔

(الحکم جلد8 نمبر13 مورخہ 24/ اپریل 1904ء صفحہ 6 تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 655)

پھر آپ نے فرمایا:

”دعا کی مثال ایک چشمہ شیریں کی طرح ہے جس پر مومن بیٹھا ہوا ہے وہ جب چاہے اس چشمہ سے اپنے کو سیراب کر سکتا ہے۔ جس طرح ایک مچھلی بغیر پانی کے زندہ نہیں رہ سکتی اسی طرح مومن کا پانی دعا ہے کہ جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس دعا کا ٹھیک محل نماز ہے یعنی صحیح جو دعا مانگنے کی جگہ ہے وہ نماز ہے جس میں وہ راحت اور سرور مومن کو ملتا ہے کہ جس کے مقابل ایک عیاش کا کامل درجہ کا سرور جو اسے کسی بدمعاشی میں میسر آ سکتا ہے ہیچ ہے۔ بڑی بات جو دعا میں حاصل ہوتی ہے وہ قرب الٰہی ہے۔ دعا کے ذریعہ ہی انسان خدا کے نزدیک ہو جاتا ہے اور اسے اپنی طرف کھینچتا ہے۔ جب مومن کی دعا میں پورا اخلاص اور انقطاع پیدا ہو جاتا ہے تو خدا کو بھی اس پر رحم آ جاتا ہے اور خدا اس کا متولی ہو جاتا ہے۔ (یعنی سب کام اس کے کرنے لگ جاتا ہے)۔ اگر انسان اپنی زندگی پر غور کرے تو الٰہی تولی کے بغیر انسانی زندگی قطعاً تلخ ہو جاتی ہے

(الحکم جلد 8 نمبر 19 مورخہ 10/اپریل 1904ء تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 656)

(روزنامہ الفضل 19/ اکتوبر 2004ء)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

22 ستمبر 2010ء

12-35 am عربی سروس
1-35 am سائنس اور میڈیسن ریویو اوران سائیٹ
2-10 am گلشن وقف نو
3-20 am خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
4-15 am ریئل ٹاک
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-35 am تلاوت اور درس ملفوظات
6-20 am لقاء مع العرب
7-20 am عربی سیکھئے
7-40 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-15 am زندہ لوگ
8-45 am سوال وجوب
9-35 am سپاٹ لائیٹ
10-05 am خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
11-00 am تلاوت اور درس حدیث
12-05 pm زندہ لوگ
12-25 pm خدام الاحمدیہ تربیتی کلاس
1-45 pm سوال وجواب
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سواحیلی سروس
5-10 pm تلاوت
5-20 pm زندہ لوگ
5-45 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 14 فروری 1986ء
6-50 pm بنگلہ پروگرام
8-05 pm جلسہ سالانہ قادیان 2009ء
9-00 pm خبرنامہ
9-45 pm فیتھ میٹرز
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

23 ستمبر 2010ء

12-40 am ریئل ٹاک
1-20 am درس حدیث
1-35 am خدام الاحمدیہ تربیتی کلاس
2-35 am جلسہ سالانہ قادیان 2009ء
3-25 am خطبہ جمعہ فرمودہ 14 فروری 1986ء
4-35 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-10 am تلاوت اور درس حدیث
5-40 am لقاء مع العرب
6-50 am جلسہ سالانہ قادیان 2009ء
7-40 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
7-55 am خدام الاحمدیہ تربیتی کلاس
9-00 am زندہ لوگ
9-25 am خطبہ جمعہ فرمودہ 14 فروری 1986ء
10-30 am آئل پینٹنگ
11-00 am تلاوت اور درس حدیث
11-30 am مسیح ہندوستان میں
12-10 pm زندہ لوگ
1-05 pm فیتھ میٹرز
2-10 pm ملاقات پروگرام (انگریزی زبان)
3-25 pm انڈونیشین سروس
4-20 pm پشتو سروس
5-20 pm تلاوت
5-30 pm زندہ لوگ
6-00 pm بنگلہ سروس
7-05 pm ترجمۃ القرآن
8-20 pm مسیح ہندوستان میں
9-00 pm خبرنامہ
9-30 pm درس ملفوظات
9-50 pm ملاقات پروگرام (انگریزی زبان میں)
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

داخلہ کی اجازت

حضرت مولوی الیاس خان صاحب کی بیٹی جمیلہ بیگم دینی معاملات میں بہت نڈر اور مستحکم تھیں۔ ان کا معمول تھا کہ ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے خاوند محمد ہاشم خان سے پوچھتیں۔ کیا تم نے تنخواہ لی ہے؟ کیا تم نے چندہ ادا کیا ہے؟ جب ہاں میں جواب ملتا تو پھر تسلی ہوتی۔ مکرم میر حمید اللہ صاحب مرحوم برج انسپکٹر ریلویز نے ایک واقعہ بتایا کہ ایک دن سردیوں کی رات کو بہت دیر سے محمد ہاشم خاں دو تین میل کا فاصلہ طے کر کے ریلوے ڈاک بنگلہ جو ایک پہاڑی پر تھا۔ سبی بلوچستان میں میرے پاس آئے۔ میں نے اتنی دیر سے آنے کی وجہ دریافت کی تو محمد ہاشم خان نے بتلایا کہ یہ لیں چندہ اور مجھے رسید دیں۔ بغیر رسید کے مجھے گھر میں جانے کی اجازت نہیں ہے۔ واقعہ اس طرح سے ہے کہ محمد ہاشم نے تنخواہ لی اور شام کو سیدھے گھر چلے آئے۔ تو جمیلہ بیگم نے پوچھا کیا تم نے چندہ داخل کر دیا ہے؟ تو اس نے کہا خیر ہے۔ کل ادا کر دوں گا۔ اب دیر ہو گئی ہے۔ میر صاحب دور ہیں۔ جمیلہ نے کہا کہ آپ ابھی جائیں اور چندہ ادا کر کے آئیں۔ اس وقت تک میں کھانا تیار کر لوں گی۔ ہاشم خان نے چندہ ادا کیا تو گھر جانے کی اجازت ملی۔ (حیات الیاس ص 77)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے مہمانوں کے لئے قرآن مجید، احادیث نبویہ اور حضرت اقدس مسیح موعود کی سیرت کے حوالہ سے اہم ہدایات

جلسہ میں شامل ہونے والے مہمان جلسہ کے دنوں میں نیکیوں کو مزید نکھارنے کی کوشش کریں

جلسہ کے ماحول کے تقدس کو سامنے رکھیں۔ صبر اور وسعت حوصلہ سے کام لیں۔ باہم محبت واخوت کی مثال بن جائیں۔ ہر مہمان اپنے سفر کو خالصۃً للّٰہ بنانے کی کوشش کرے

اگر کسی کی مہمان نوازی میں کوئی کمی رہ گئی ہو تو اسے درگزر کریں۔ ہاں انتظامیہ کو پیار سے اس کی طرف توجہ دلا دیں

جلسہ میں شامل ہونے والے ہر احمدی کا یہ کام ہے کہ اپنی اور جلسہ میں شامل ہونے والے ہر مہمان کی حفاظت کے لئے اپنے ماحول پر نظر رکھے اور کسی بھی قسم کے شک کی صورت میں فوراً انتظامیہ کو اطلاع دے

جلسہ میں صفائی وغیرہ کے لئے یا دوسرے معاملات کے لئے پروگرام میں جو تفصیلی ہدایات دی گئی ہیں ان کو پڑھیں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں اور دعاؤں میں اپنا وقت گزاریں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 30 ؍جولائی 2010ء بمطابق 30 ؍وفا 1389 ہجری شمسی بمقام حدیقۃ المہدی۔ آلٹن۔ (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 112 تلاوت کی اور فرمایا۔ اس آیت میں ان لوگوں کا نقشہ کھینچا گیا ہے جو دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے ہیں اور اپنے ایمان کی اس حالت کی وجہ سے خدا تعالیٰ سے بشارت پانے والے ہیں۔ گویا یہ خصوصیات رکھنے والے حقیقی مومن کہلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اَلتَّآئِبُوْنَ: توبہ کرنے والے، ایسی توبہ، جو توبہ کا حق ہے۔ اَلْعٰبِدُوْنَ: عبادت کرنے والے۔ ایسی عبادت جو عبادت کا حق ہے۔ اَلْحٰمِدُوْنَ: حمد کرنے والے جو حمد کرنے کا حق ہے۔ اَلسَّآئِحُوْنَ: اللہ کی راہ میں خالص ہو کر سفر کرنے والے، یعنی ایسا سفر جو دین کی غرض سے اور دین سیکھنے کے لئے ہو۔ اَلرّٰکِعُوْنَ: مکمل طور پر خدا تعالیٰ کے آگے جھکنے والے، اور عاجزی اور بےنفسی کا مکمل اظہار کرنے والے۔ اَلسّٰجِدُوْنَ: انتہائی انکسار، عاجزی اور کامل فرمانبرداری سے خدا تعالیٰ کے آگے سجدہ کرتے ہوئے ماتھا ٹیکنے والے۔ (۔) یعنی خدا تعالیٰ کے پیغام کے داعی بن کر نیکیوں کا حکم دینے والے اور برائیوں سے روکنے والے ہیں۔ موٹی برائیوں اور باریک تر برائیوں سے بھی روکنے والے ہیں۔ اور موٹی موٹی نیکیوں کی طرف توجہ دلانے والے بھی اور باریک تر نیکیوں کی تلقین کرنے والے بھی ہیں۔ اور ظاہر ہے یہ اس وقت ہو سکتا ہے جب اپنے اندر یہ تبدیلی پیدا ہو جائے کہ خود برائیوں سے بچنے والے ہوں اور نیک اعمال بجالانے والے ہوں۔ اور جس میں یہ پہلی چھ خصوصیات جو اس آیت میں بیان کی گئی ہیں پیدا ہو جائیں، یعنی توبہ کی طرف توجہ، عبادت کی طرف توجہ، اللہ تعالیٰ کی حمد کی طرف توجہ، دین سیکھنے کی خاطر سفر کرنا، اور رکوع و سجود کی طرف توجہ جو رکوع و سجود کا حق ہے تو ان میں یقیناً یہ خوبی پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ برائیوں سے دور بھاگنے والے ہوتے ہیں اور ان کے ہر قول و فعل سے نیکی کا اظہار ہو رہا ہوتا ہے۔ اور یہی لوگ ہیں جو اس مرتبے پر پہنچتے ہیں جس کا اللہ تعالیٰ نے یہ (کہہ کر) ذکر فرمایا ہے کہ (۔) اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اس گروہ میں شامل ہو جاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کرنے والا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ انہیں نیکیوں میں بڑھتے چلے جانے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

اس وقت آپ جو میرے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں میری دعا ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ ان خصوصیات کے حامل بننے کی کوشش کرتے ہوئے اس گروہ میں شامل ہونے کے لئے یہاں تشریف لائے ہیں۔ آپ میں سے ایک بڑی تعداد ان مسافروں کی ہے جنہوں نے تکلیف اٹھا کر یہ سفر اختیار کیا۔ اور آج جو جلسہ شروع ہو رہا ہے اس میں شامل ہونے کے لئے تشریف لائے ہیں۔ آج صبح ہی جب میں نمازِ فجر پڑھا کر جا رہا تھا تو مَیں نے دیکھا ایک خاندان بلکہ اور بھی کئی ہوں گے، جو ساری رات یورپ سے ایک لمبا سفر کر کے یہاں پہنچے تھے۔ بچے بھی تھے، عورتیں بھی تھیں۔ یہ تکلیف اٹھا کر سفر کرنے والے لوگ ہیں تا کہ جو جلسہ شروع ہو رہا ہے اس میں شامل ہو سکیں۔ بلکہ یہاں حدیقۃ المہدی میں آپ میں سے ہر ایک نے آنے کے لئے کچھ نہ کچھ سفر اختیار کیا ہے اور یہ خدا تعالیٰ کی نظر میں مومنین کی جماعت کی ایک بہت بڑی خصوصیت ہے کہ وہ دین کی خاطر اور دین سیکھنے کے لئے سفر اختیار کرتے ہیں۔ تبھی تو خدا تعالیٰ نے توبہ کرنے والوں، عبادت کے معیار قائم کرنے والوں، اللہ تعالیٰ کی حمد سے اپنی زبانوں کو تر رکھنے والوں، عاجزی اور انکسار سے اللہ تعالیٰ کے حضور رکوع و سجود کرنے والوں میں ان للّٰہی سفر اختیار کرنے والوں کو شامل فرمایا تا کہ وہ اپنی نیکی اور تقویٰ کی حالت کو مزید صیقل کرنے والے بنیں۔

پس آج جو لوگ ایک نیک مقصد کے لئے یہاں آئے ہیں اور حضرت مسیح موعود کے مہمان بن کر یہاں آئے ہیں، دنیاوی اعزاز اور دنیاوی خدمت کی بجائے ان اعلیٰ مقاصد میں مزید ترقی کو اپنے پیشِ نظر رکھیں جو بیان ہوئے ہیں۔ بے شک نظامِ جماعت کے تحت اس پاک اور بامقصد سفر کرنے والے مسافروں اور مہمانوں کے لئے خدمت کا نظام موجود ہے، لیکن جو للّٰہی سفر اختیار کرنے والے ہوتے ہیں ان کی ان دنیاوی ضروریات اور آراموں کی طرف بہت کم توجہ ہوتی ہے اور اس اکٹھ اور جمع ہونے کی روح اور بنیادی مقصد سے فیض پانے کی زیادہ کوشش ہوتی ہے۔ پس آپ اپنے آپ کو کبھی دنیاوی مسافروں اور مہمانوں کے زمرہ میں لانے کی کوشش نہ کریں۔ اگر اس بات کو آپ سمجھ جائیں گے تو میزبانوں کی کمزوریوں اور کمیوں سے بھی آپ صرفِ نظر کرتے

رہیں گے۔ ورنہ بعض دفعہ یہ دیکھنے میں آیا ہے، یہ شکوہ ہو جاتا ہے کہ فلاں جگہ کے لوگوں کا بہتر انتظام ہے۔ ان کو فلاں جگہ بہتر انتظام کے تحت رکھا گیا ہے اور ہماری طرف توجہ نہیں دی گئی حالانکہ انتظامیہ کی اس طرف پوری کوشش ہوتی ہے کہ ہر مہمان کو آرام پہنچایا جائے۔ ہاں بعض غیر از جماعت مہمان ہوتے ہیں، یا بعض ایسے لوگ ہیں جو اپنی قوم کے لیڈر ہیں ان کے لئے علیحدہ انتظام کیا جاتا ہے اور یہ جائز ہے۔ انتظامیہ تو حتی الوسع مہمانوں کے آرام اور سہولت کو پیشِ نظر رکھتی ہے۔ پس میں شامل ہونے والے مہمانوں سے کہوں گا کہ اگر وہ اپنے سفر کے مقصد کو پیشِ نظر رکھیں گے اور جلسے کے دنوں میں نیکیوں کو مزید نکھارنے کی کوشش کریں گے تو یقیناً بشارت پانے والے مؤمنین کے زمرہ میں شامل ہونے والے بنیں گے۔

حضرت مسیح موعود اپنی بیعت میں آنے والے مہمانوں کی بہت عزت و تکریم فرماتے تھے۔ ان سے یہ بھی فرما دیا کرتے تھے کہ اپنی ضروریات بے تکلفی سے بیان کر دیا کرو۔ لیکن جلسے کے جو مہمان تھے ان کے لئے آپ فرمایا کرتے تھے کہ ایک ہی انتظام ہو۔ ہر مہمان کی اسی طرح مہمان نوازی کی جائے جو ایک انتظام کے تحت ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس تکریم کے باوجود عام حالات میں بھی بڑے زور سے ہر مہمان کے دل میں یہ بات راسخ فرماتے تھے کہ تمہاری یہاں آنے کی اصل غرض دین سیکھنا ہے اور اپنے دل و دماغ کو پاک کرنا اور اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کی منازل کو طے کرنا ہے۔ پس یہی غرض ہے جس کے حصول کے لئے ہر سال آپ لوگ مہمان بن کر یہاں آتے ہیں اور جمع ہوتے ہیں۔ اور اسی غرض کے لئے جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کو جلسہ میں شامل ہونے کے لئے آنا چاہئے۔

مہمانوں کے لئے چند عمومی باتیں بھی مَیں سامنے رکھنا چاہوں گا۔ ایک مومن کے لئے اپنے وقت کا صحیح استعمال انتہائی ضروری ہے۔ جب ایسے اجتماعی موقعوں پر سب جمع ہوتے ہیں تو دور دور سے آئے ہوئے عزیزوں اور واقف کاروں کی ایک دوسرے سے ملاقاتوں اور مل بیٹھنے کی خواہش بھی ہوتی ہے۔ اب جبکہ صرف ایک ملک کے رہنے والے واقف کار اور عزیز نہیں بلکہ دوسرے ملکوں کے رہنے والے واقف کاروں اور عزیزوں سے بھی ملاقات کے سامان ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ جماعت پیدا فرمائی ہے جس نے ملکوں اور قوموں کی سرحدوں اور فرقوں کو بھی ختم کر دیا اور ایک عظیم بھائی چارے کی بنیاد پڑ چکی ہے۔ اور آپ نے جلسہ میں شامل ہونے والوں کا ایک مقصد یہ بھی بیان فرمایا ہے کہ جماعت کے تعلقاتِ اخوت استحکام پذیر ہوں۔ ان میں مضبوطی پیدا ہوتی چلی جائے۔ ہم ایک قوم بن جائیں۔ اور اس کے لئے ظاہر ہے، مل بیٹھنے کی ضرورت بھی ہوگی۔ ایک دوسرے سے واقفیت اور تعلق بڑھانے کی ضرورت بھی ہو گی۔ لیکن سارا دن جلسہ کا جو پروگرام ہو رہا ہوتا ہے، اس کو جلسہ سننے میں گزارنا چاہئے۔ اور اس کے بعد ہی اس کے لئے موقعہ میسر آتا ہے۔ لیکن بعض دفعہ یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ یہ مل بیٹھنا اتنا لمبا ہو جاتا ہے کہ خوش گپیوں میں ساری ساری رات ضائع ہو جاتی ہے۔ یا کھانے کی مارکی میں باتوں میں اتنا وقت لگ جاتا ہے کہ نمازوں کے اوقات میں انتظامیہ کو یاددہانی کروانی پڑتی ہے۔ اسی طرح جو گھروں میں اپنے عزیزوں یا واقف کاروں کے پاس ٹھہرے ہوئے ہیں، وہ بھی لمبی مجلسوں کی وجہ سے وقت ضائع کر رہے ہوتے ہیں اور جلسے پر آنے کی اصل غرض کو بھول جاتے ہیں۔ پس ہر کام میں اعتدال ہونا چاہئے اور یہی ایک مومن کی شان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں مومنوں کو آنحضرت ﷺ کی طرف سے کھانے کی دعوتوں اور اس میں شامل ہونے کے طریق اور دعوت ختم ہونے کے بعد کیا طریق ہونا چاہئے؟ اور آپؐ کے وقت کو ضائع کرنے سے بچانے کی نصیحت فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ خاص حکم جہاں آنحضرت ﷺ کے مقام و مرتبہ اور آپؐ کے وقت کی قدر و قیمت کو مدّنظر رکھ کر فرمایا ہے وہاں مومنین کو بھی وقت کے حوالے سے یہ عمومی نصیحت ہے کہ (۔) کہ بیٹھے باتوں میں وقت نہ ضائع کیا کرو۔ بے شک تعارف حاصل کرو۔ بیٹھو، تعارف کو بڑھاؤ۔ پہلے جو تعلقات ہیں انہیں مزید مستحکم کرو، لیکن اپنے وقت کا بھی کچھ پاس اور خیال کرو۔ اور جس کے گھر میں اور جس انتظام کے تحت بیٹھ کر ان خوش گپیوں میں مصروف ہو ان کا بھی کچھ خیال رکھا کرو۔ خاص طور پر جو یہاں کام کرنے والے ہیں ان لوگوں کی مصروف زندگی ہے، ان کو بھی باہر سے آنے والے جو مہمان ہیں بعض اوقات مجبور کرتے ہیں کہ ہماری ان مجلسوں میں بیٹھو اور اگر کوئی نہ بیٹھے تو عزیز رشتے دار، تعلق والے پھر شکوہ کرتے ہیں۔ یہ غلط طریق ہے۔ اس کی بھی احتیاط ہونی چاہئے۔

اسی طرح صرف یورپ سے باہر کے لوگ نہیں بلکہ یورپ کے لوگ بھی، چونکہ خود فارغ ہو کے آئے ہوتے ہیں، اس لئے یہ سمجھتے ہیں کہ باقی لوگ بھی فارغ ہو چکے ہیں۔ آپ کی تو چھٹیاں ہیں، ہر ایک کی چھٹیاں نہیں ہوتیں۔

پھر اسی طرح جب بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوں تو بعض دفعہ بدمزگیاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ کبھی انتظامیہ سے شکوے کی وجہ سے کسی کارکن کو برا بھلا کہہ دیا۔ کارکنان نے بھی آگے سے جواب دے دیا تو پھر مزید بات آگے بڑھتی چلی جاتی ہے اور اس طرح رنجشوں کا ایک سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اگر تو شکوے کرنے والے یا کوئی غلط بات کہنے والے یہاں کے رہنے والے ہیں تو پھر یہ سلسلہ بہت ہی لمبا ہو جاتا ہے۔ ایک حقیقی مومن کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) (آل عمران: 135) کہ وہ غصہ کو دبانے والے ہوتے ہیں۔ پس زیادتی کرنے والے اور جس پر زیادتی ہو رہی ہے، دونوں کو میں کہتا ہوں کہ جلسے کے ماحول کے تقدس کو سامنے رکھیں اور مہمان بھی صرفِ نظر سے کام لیں اور عفو و درگزر کریں۔ اگر زیادتی ہو بھی جائے تب بھی صبر اور حوصلہ دکھائیں۔ اور کارکن بھی اپنے غصہ کو مہمان کی زیادتی ہونے کے باوجود دبا جائیں۔

اس سال خاص طور پر کارڈز کی چیکنگ اور سیکیورٹی کے مختلف مرحلوں کی وجہ سے ہو سکتا ہے کسی کو تکلیف ہو اور دیر لگ جائے۔ اس وقت بھی مجھے عورتوں کی یہی رپورٹ ملی ہے کہ جہاں سے ان کے داخلے کے گیٹ ہیں، وہاں ان کے بہت زیادہ بیگ ہونے کی وجہ سے دیر لگ رہی ہے۔ بیگ تو ان کی مجبوری ہے، لانے پڑتے ہیں کیونکہ بیچ میں بچوں کی چیزیں بھی ہوتی ہیں لیکن خواتین کو بھی چاہئے کہ آئندہ دنوں میں کم سے کم بیگ لائیں۔ بعضوں نے دو دو تین تین اٹھائے ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ سے وقت ضائع ہو رہا ہے۔ اور اسی وجہ سے مَیں کچھ دیر رک کر آیا ہوں۔ لیکن مجھے بتایا گیا ہے کہ رش اتنا ہے کہ ابھی عورتوں کا اندر داخل ہونے پر مزید کافی وقت لگ جائے گا۔ جبکہ مردوں کا داخلہ بڑا smooth چل رہا تھا۔ تو بہر حال یہ دیر ہو رہی ہے۔ بعضوں کو دھوپ میں بھی کھڑا ہونا پڑے گا، اسی وجہ سے بے چینی پیدا ہوتی ہے، یا اپنے کسی عزیز کی وجہ سے جو کچھ معذور ہیں یا جو پوری طرح صحت مند نہ ہو، ان کی چیکنگ ہونے کی وجہ سے ان کو لانے والے کو بھی رکنا پڑتا ہے۔ گو یہ انتظام ہے کہ disable لوگوں کے لئے انہوں نے علیحدہ راستہ بنایا ہے اور جلدی فارغ کرنے کی کوشش ہوتی ہے۔ لیکن ان کو لانے والے جو دوسرے اٹنڈنٹ (Attendent) ہیں اُن کو بعض دفعہ چیکنگ میں وقت لگ جاتا ہے۔ تو پھر اس وجہ سے اس معذور کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے بعض زود رنج جو ہیں بڑبڑانا شروع کر دیتے ہیں۔ تو یہ چیزیں پھر ماحول میں بدمزگی کا باعث بنتی ہیں۔ پس صبر اور حوصلہ دکھانا بھی ایک مومن کی شان ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بڑی فضیلت یہ ہے کہ تم قطع تعلق کرنے والے سے تعلق قائم رکھو۔ جو تمہیں نہیں دیتا اسے بھی دو۔ یہ نہیں کہ جو ضرورت کے وقت تمہارے کام نہیں آیا تو اس کو ضرورت پڑنے پر بدلہ لیتے ہوئے تم بھی اس کی مدد نہ کرو۔ اور فرمایا کہ جو تمہیں برا بھلا کہتا ہے اس سے درگزر کرو۔ پس یہاں تو برا بھلا کہنے کا سوال نہیں ہے۔ یہاں تو ایک فرض کی ادائیگی ہے جو کارکنان کے ذمہ لگائی گئی ہے۔ پس یہاں اگر انجانے میں کسی کارکن سے کوئی غلطی ہو جائے یا چیکنگ کے دوران دیر لگ جائے یا کسی کے کارڈ پر کوئی اعتراض پیدا ہو جائے تو برا منانے کی بجائے حوصلہ دکھانا چاہئے۔ اب یہ تینوں باتیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہیں یہ

وسعتِ حوصلہ کی طرف راہنمائی کرتی ہیں۔ اگر وسعتِ حوصلہ پیدا ہو جائے تو تمام بدمزگیاں اور جھگڑے ختم ہو جائیں۔ پس میں مہمانوں اور ڈیوٹی دینے والوں، دونوں کو کہتا ہوں کہ ان کا فرض ہے کہ وسعتِ حوصلہ دکھائیں۔

یہاں مَیں ایک بات چیکنگ کرنے والے کارکنان جو گیٹس پر ڈیوٹی والے ہیں، ان کو بھی کہنا چاہتا ہوں کہ بعض نوجوان اور لڑکپن کی عمر کے ہیں، گو کہ مجھے امید ہے کہ جلسے کے دوران ان دنوں میں تو ایسا واقعہ نہیں ہوگا۔ لیکن بعض جگہ ایسے واقعات ہوئے ہیں کہ غلط رویہ دکھایا گیا ہے۔ اور یہ نظام چونکہ نیا شروع ہوا ہے اس لئے باوجود میرے کہنے کے اور اس کوشش کے کہ یہاں ان جگہوں پر سنجیدہ طبع لوگوں کی ڈیوٹی لگائی جائے، بعض غیر سنجیدہ یا ایسے لوگ جو موقع محل نہیں دیکھتے انہیں ہر وقت مذاق کی عادت ہوتی ہے ان کی بھی ڈیوٹی لگ گئی ہے۔ مذاق میں کسی واقف کار کو ضرورت سے زیادہ وقت لگا کر چیک کرتے ہیں۔ جس سے بعض اوقات وہ مذاق جو ہے وہ سنجیدگی میں بدل جاتا ہے۔ اس لئے گیٹ پر چیکنگ کے وقت انتظامیہ کو چاہئے کہ سنجیدہ لوگ موجود ہوں اور نائبین جو افسران ہیں وہ بھی ضرور موجود رہیں۔ دوسرے اس مذاق میں جو وقت ضائع ہوتا ہے تو اس سے جو دوسرے آنے والے ہیں ان کا بھی وقت لگ جاتا ہے ان کو بھی تکلیف ہوتی ہے، ان کو انتظار کرنا پڑتا ہے۔ میرے پاس ایک آدھ شکایت اس قسم کی بھی آئی ہے اس لئے یہ صورتِ حال بیان کر رہا ہوں۔ بہر حال تمام مہمان یہاں ایک نیک مقصد کے لئے آئے ہیں۔ اس لئے اس مقصد کے حصول کی کوشش کریں۔ حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق باہم محبت و اخوت کی مثال بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو مؤمنین کا نقشہ کھینچا ہے کہ (۔)(الفتح:30): کہ آپس میں ایک دوسرے سے بہت پیار اور محبت اور نرمی اور ملاطفت کا سلوک کرتے ہیں تا کہ خدا تعالیٰ کی رضا مندی اور اس کا فضل حاصل کرنے والے بن سکیں اور اس فضل کے حصول کے لئے چھوٹی چھوٹی باتوں میں الجھنے کی بجائے وہ رکوع و سجود اور عبادتوں سے اپنی زندگی کے مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پس ہر مہمان جو یہاں آیا ہے اپنے سفر کو خالصتاً للہ بنانے کی کوشش کرے۔ جیسا کہ مَیں نے گزشتہ خطبہ میں میز بانوں کو کہا تھا کہ باہر سے آنے والے مہمان، کارکنوں کے کام کو دیکھتے ہیں کہ کس طرح یہ کام کر رہے ہیں؟ اور اس کام کو دیکھ کر بڑے متاثر ہوتے ہیں۔ اور ہر کارکن ایک خاموش (۔) کر رہا ہوتا ہے۔ اسی طرح جلسہ میں شامل ہونے والا ہر احمدی بھی احمدیت کی خاموش (۔) کر رہا ہوتا ہے اور احمدیت کا سفیر ہے۔ ہر سال مجھے یہاں بھی اور جرمنی وغیرہ میں بھی اور بعض دوسرے ملکوں سے بھی رپورٹیں آتی ہیں وہاں سے بھی پتہ لگتا ہے کہ پہلی دفعہ آنے والے غیر از جماعت مہمان یہی کہتے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے کہ اتنا بڑا مجمع اور بغیر کسی شور و فساد کے ہر کام بڑے آرام سے چل رہا ہوتا ہے۔ اور اس بات کو دیکھ کر ہر کوئی یہ کہتا ہے کہ (۔) کا یہ رخ تو ہم نے پہلی دفعہ دیکھا ہے۔ دیکھنا کیا تھا ان کی اکثروں کی باتیں سنی سنائی ہوتی ہیں۔ بہر حال یہ ایک خاموش (۔) ہے جو ہر احمدی جلسے کے دنوں میں کر رہا ہوتا ہے۔ پس یہاں جلسہ میں شامل ہونے والے جلسہ میں شامل ہو کر صرف اپنی اصلاح نہیں کر رہے ہوتے، بلکہ بہت سوں کو سیدھی راہ دکھانے کا باعث بھی بنتے ہیں۔ پس اس عمل سے اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر پہلے سے بڑھ کر حضرت مسیح موعود کے ان مہمانوں پر پڑتی ہے جو بعض حالات میں اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے صبر اور حوصلے اور ہمت اور برداشت کا مادہ ظاہر کر رہے ہوتے ہیں اور (۔) کے اعلیٰ اخلاق کا (۔) نمونہ ہیں وہ دکھا رہے ہوتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے حضرت مسیح موعود کی اُن دعاؤں کے وارث بن رہے ہوتے ہیں جو جلسے میں شامل ہونے والوں کے حق میں آپ نے فرمائیں۔

ایک بات مَیں مہمانوں کو ہر سال یاد کرواتا ہوں، لیکن ایک طبقہ بات سن کر یوں اڑا دیتا ہے جیسے انہوں نے سنا ہی نہیں اور وہ یہ کہ جماعتی مہمان داری کے انتظام کے تحت یورپ کے یا امریکہ وغیرہ کے ترقی یافتہ ملکوں کے علاوہ جو دوسرے غریب ممالک پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش وغیرہ، اسی طرح افریقہ کے ممالک سے آ رہے ہیں وہ دو یا تین ہفتے سے زیادہ نہ ٹھہرا کریں۔ اس سے جلسے کی انتظامیہ جو ہے اس کو بھی دِقّت ہوتی ہے۔ اور جماعت کا جو مستقل نظام ہے اس کو بھی دِقّت ہوتی ہے۔ کیونکہ رہائش کی باقاعدہ جگہیں تو اس قدر یہاں نہیں ہیں کہ تمام نظام اور رہائش کا انتظام آسانی سے چل سکے۔ عارضی رہائشگاہیں بنائی جاتی ہیں چاہے وہ کسی جماعتی جگہ پر ہوں یا کسی سے گھر لیا ہو یا (بیت) میں ہوں۔ گھروں کی تو خیر محدود رہائش ہے اس سے زیادہ گھروں کا استعمال نہیں کیا جا سکتا لیکن جو جماعتی جگہیں ہیں یا (۔) ہے اس میں تو ایک محدود وقت تک مہمان ٹھہرانے کی اجازت ہوتی ہے لیکن اس کے بعد پھر حکومتی ادارے نگرانی شروع کر دیتے ہیں اور جماعت کا یہاں کی مقامی انتظامیہ پر ایک اچھا اثر ہے کہ یہ لوگ قاعدہ اور قانون کی پابندی کرنے والے ہیں۔ تو اس سے پھر اگر اس قواعد کی پابندی نہ ہو رہی ہو تو برا اثر پڑتا ہے۔ پس اس بات کا بھی خاص خیال رکھیں کہ اگر زیادہ دیر ٹھہرنا ہے تو اپنے واقفوں اور عزیزوں کے پاس ٹھہریں اگر وہ ٹھہرانے پر راضی ہوں۔ زبردستی تو وہاں بھی نہیں ہو سکتی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے سختی سے منع فرمایا ہے اور اس کو جائز قرار نہیں دیا کہ مہمان اتنا لمبا عرصہ مہمان نوازی کروائے کہ میزبان کو تکلیف میں ڈال دے۔ پس ایک نیک مقصد کے لئے آئے ہوئے مومن کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ زبردستی کسی جگہ پر رہنا ایسا ہی ہے جیسا کہ کسی کے گھر ڈاکہ ڈالنا اور ایک مومن سے تو کبھی یہ توقع نہیں کی جا سکتی۔ اللہ تعالیٰ تو یہاں تک فرماتا ہے کہ سلام کر کے لوگوں کے گھروں میں داخل ہو۔ فرمایا (۔)(النور:28): کہ دوسروں کے گھروں میں داخل نہ ہو (۔)(النور:28) جب تک کہ اجازت نہ لے لو۔ اب لوگ اجازت لے کر مہمان بن کر تو آ جاتے ہیں لیکن پھر اتنا لمبا عرصہ مہمان بنتے ہیں کہ انتظامیہ ہو یا گھر والے ہوں ان کے لئے تکلیف کا باعث بن جاتے ہیں۔ اس لئے گھر والوں کی یا انتظامیہ کی اس فکر کو دور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آنے والے مہمانوں کو مزید نصیحت فرمائی ہے کہ (۔)(النور:28) کہ گھر والوں کو سلامتی کا پیغام دو۔ انہیں بتا دو کہ مَیں تو ایک مومن کی طرح تمہارے لئے سلامتی کے سوا کچھ نہیں لایا۔ مَیں ان مہمانوں میں سے نہیں ہوں جو میزبان کی تکلیف کا باعث بنتے ہیں۔ مَیں تو ایک نیک مقصد کے لئے آیا ہوں۔ اور اس مقصد کے پورا ہونے کے بعد، کیونکہ دور سے آنے کی وجہ سے کچھ دیر تو ٹھہرنا پڑتا ہے، اس مجبوری کی وجہ سے کچھ عرصہ ٹھہر کر واپس چلا جاؤں گا۔ اور پھر میری مہمان نوازی کی وجہ سے بھی تمہیں کسی تکلف اور تکلیف کی ضرورت نہیں ہے۔ کوئی شکوہ نہیں ہوگا کہ میری مہمان نوازی صحیح طرح نہیں کی گئی یا میری مہمان نوازی کا حق ادا نہیں کیا گیا۔ مومن تو سلام کو رواج دے کر محبت اور پیار کو بڑھانے والے ہیں۔ پس جب میرا سفر، ایک مومن کا سفر دینی غرض کے لئے ہے تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ مَیں اپنے میزبانوں کے لئے دکھ کا باعث بنوں۔

ایک دوسری جگہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ سلامتی کا پیغام گھر والوں کو اور اپنے میزبانوں کو دو۔ فرمایا کہ (۔)(النور:62) کہ یہ اصل سلامتی کا پیغام ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بڑی برکت والی اور پاکیزہ دعا ہے۔ پس جب میزبان اور مہمان ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں تو جہاں وہ کسی قسم کے خوف اور فکر سے آزاد ہوتے ہیں وہاں ایک ایسی دعا سے وہ ایک دوسرے کو فیضیاب کرتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی طرف سے بڑی پاکیزہ اور برکت والی دعا ہے۔ اور جو خدا تعالیٰ کے نزدیک پاکیزگی اور برکت لانے والی دعا ہو اور پیغام ہو، وہ آنے والے اور رہنے والے دونوں کی پاکیزگی اور برکت کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

پس یہ وہ پیارا ماحول ہے، یہ وہ خوبصورت ماحول ہے جو خدا تعالیٰ ہم میں پیدا کرنا چاہتا ہے۔ لیکن اگر ہم اپنی چالاکیوں اور نفسانی اغراض کی وجہ سے اسے ضائع کر دیں تو یہ بدقسمتی ہے اور کوئی مومن اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی برکات سے محروم ہو جائے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہنے والوں کے رہن سہن اور

آپس کے تعلقات میں ایسی بے تکلفی تھی اور آپؐ ایسے انداز میں (۔) فرمایا کرتے تھے جو ہر ایک کو اخلاق کی بلندیوں پر لے جانے والا ہوتا تھا۔ جھوٹی اَناؤں اور جھوٹی عزتوں اور جھوٹی غیرتوں کی تمام دیواروں کو گراتے ہوئے آپؐ تربیت کے نئے راستے کھولتے تھے۔ اور یہی اخلاق کا وہ اعلیٰ معیار تھا جو آپ نے اپنی اس طبیعت کی وجہ سے، قوتِ قدسی کی وجہ سے صحابہ میں پیدا کر دیا اور انہیں ہمارے لئے بھی ایک نمونہ بنا دیا۔

ایک حدیث میں ہمیں اس پاک تربیت کا ایک نمونہ اس طرح ملتا ہے۔ حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص جسے ابوشعیب کہا جاتا تھا، اپنے قصائی غلام کی طرف گیا اور اسے کہا کہ میرے لئے پانچ آدمیوں کا کھانا تیار کردو۔ مَیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر بھوک کے آثار دیکھے ہیں۔ اس نے کھانا تیار کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھیوں کو جو آپؐ کے پاس بیٹھے تھے بلا بھیجا۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چلے تو ایک اور شخص بھی آپؐ کے پیچھے ہولیا جو دعوت کے لئے بلانے کے وقت موجود نہیں تھا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے دروازے پر پہنچے تو آپؐ نے گھر والے سے فرمایا کہ ہمارے ساتھ ایک ایسا شخص بھی آ گیا ہے جو اس وقت ہمارے ساتھ نہ تھا جب تم نے ہمیں دعوت دی تھی۔ اگر تم اجازت دو تو وہ بھی آ جائے۔ اس نے عرض کی کہ ہماری طرف سے اجازت ہے کہ وہ بھی ساتھ آ جائے۔

(ترمذی کتاب النکاح۔ با ب ما جاء فیمن یجیئ الی الولیمۃ من غیر دعوۃ)

یہ وہ اعلیٰ اخلاق ہیں جو آپؐ اپنے صحابہؓ میں پیدا فرمانا چاہتے تھے اور آپ کی قوتِ قدسی نے بلا استثناء ہر ایک میں جو آپؐ سے فیضیاب ہوا وہ اخلاق پیدا کر دیئے۔ آپ اگر چاہتے تو اس شخص کو پہلے ہی فرما سکتے تھے کہ ہماری دعوت ہے۔ کیونکہ تمہیں نہیں بلایا گیا اس لئے ہمارے ساتھ نہ آؤ۔ لیکن نہیں، آپ وہ عظیم مدرس تھے جو اپنے صحابہ کو عملی درس سے بھی نوازتے تھے۔ اس لئے آپؐ نے اس شخص کو ساتھ آنے دیا اور یقیناً آپ کو یہ بھی تسلی تھی کہ جو شخص میری محبت میں اس قدر بڑھا ہوا ہے کہ میرے چہرے کے آثار کو دیکھتا ہے، میرے پوچھنے پر بھلا یہ کیسے انکار کر سکتا ہے۔ لیکن جو شخص ساتھ تھا اس کو بھی سبق دے دیا کہ ایسی صورتِ حال میں اگر گھر والا انکار کرے تو بغیر برا منائے واپس چلے جانا۔ کیونکہ یہ تمہارا حق نہیں ہے گھر والے کا احسان ہے۔ اس لئے کبھی کسی قسم کی جھوٹی اَنا اور جھوٹی غیرت میں نہ پڑنا۔

صحابہؓ نے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت اور قوتِ قدسی سے وہ معیار حاصل کئے تھے کہ ایک صحابی کے بارے میں آتا ہے کہ آپ اس بات کی تلاش میں رہتے تھے کہ میں اس حکم کو بھی پورا کرنے والا بن جاؤں کہ اگر تمہیں گھر والا کہے کہ واپس چلے جاؤ تو بغیر برا منائے واپس آ جاؤں۔ لیکن وہاں تو تمام صحابہ ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تربیت یافتہ تھے۔ یہ کس طرح ہوسکتا تھا کہ کوئی مہمان نوازی کا حق ادا نہ کرتا اور گھر آئے ہوئے مہمان کو واپس لوٹا دیتا۔ اس لئے ان صحابی کی یہ خواہش باوجود کوشش کے کبھی پوری نہیں ہوئی۔ لیکن اس سے اس وسعتِ حوصلہ اور ہر حکم پر عمل کرنے کی خواہش اور تڑپ کا بہر حال واضح اظہار ہوتا ہے جو ان صحابہ کے دل میں ہوتی تھی۔ پس یہ وہ وسعتِ حوصلہ ہے جو ہم میں سے ہر ایک کو اپنے دل میں پیدا کرنی چاہئے اور اس کا عملی اظہار بھی ہماری زندگیوں میں ہونا چاہئے۔

اس ماحول میں جب آپ جلسہ کے لئے آئے ہوئے ہیں تو واقف کاروں کو ملنے اور سلام کرنے کے بہت نظارے نظر آتے ہیں لیکن اصل اسلامی معاشرہ کی خوبی یہی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہ ارشاد فرمایا کہ جسے تم جانتے ہو یا نہیں جانتے ہر ایک کو سلام کہو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے لوگ ایسے ہیں جو اس حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں اور باہر سے آئے ہوئے نومبائعین جو ہیں اس سے بڑے متاثر ہوتے ہیں۔ پس فرمایا کہ تم جانتے ہو یا نہیں جانتے اسے سلام کہو۔ پس ان دنوں میں سلام کو بھی رواج دیں تا کہ یہ عادت پھر مستقل آپ کو پڑ جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سلام کو رواج دینا............ کی ایک بہترین قسم ہے۔ بشرطیکہ سلام کے رواج کی، سلام کا جو پیغام ہے اس کی روح کو سمجھا جائے۔ سلام ایک سلامتی کا پیغام ہے۔ ایک محبت کا اظہار ہے تا کہ محبت اور بھائی چارہ قائم ہو۔ کتنا اچھا ہو اگر آج بعض وہ لوگ جو ایک دوسرے سے ناراض ہیں وہ بھی دل کی گہرائی سے ایک دوسرے کو معاف کرتے ہوئے سلامتی کا پیغام پہنچائیں اور گلے لگ جائیں۔ مومن ایک ہو کر اپنے للّٰہی سفر کی برکات حاصل کرنے والے بن جائیں۔ حضرت مسیح موعود کا اپنا عمل بھی ایک مہمان ہونے کی حیثیت سے ایک سبق دیتا ہے۔ یہ بھی ایک ایسی بات ہے جو ہر مومن کو اپنے مدنظر رکھنی چاہئے۔ ہر مہمان کو جو مہمان بن کر کہیں بھی جاتا ہے اس کو اپنے سامنے رکھنی چاہئے۔ نبی کا تو ہر سفر للّٰہی ہوتا ہے بلکہ اس کا تو ہر لمحہ خدا تعالیٰ کے احکامات کی پیروی میں اور خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے گزرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی سیرت کے واقعات میں سے ایک واقعہ پیش کرتا ہوں جو آپ کے مہمان ہونے کے ایک اعلیٰ ترین معیار کا پتہ دیتا ہے۔ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے جو روایت کی ہے کہ جنگِ مقدس کی تقریب میں (، جنگِ مقدس ایک عظیم مباحثہ کا نام ہے جو (۔) اور عیسائیوں کے درمیان امرتسر میں 1893ء میں ہوا تھا جو تقریباً 15 دن تک جاری رہا) (۔) کی نمائندگی حضرت مسیح موعود نے کی اور بڑے واضح نشانات کے ساتھ اور دلائل کے ساتھ اور براہین کے ساتھ (۔) کی برتری ثابت فرمائی۔ بہر حال یہ روحانی خزائن میں کتابی شکل میں موجود ہے۔ جب آپ اس مباحثے کے لئے امرتسر میں ٹھہرے ہوئے تھے تو ایک دن مہمانوں کی کثرت کی وجہ سے منتظمین حضرت مسیح موعود کے لئے کھانا رکھنا یا پیش کرنا بھول گئے اور رات کا ایک بہت سا حصہ گزر گیا۔ حضرت مسیح موعود نے بڑے انتظار کے بعد جب کھانے کے بارہ میں پوچھا تو سب جو انتظام کرنے والے تھے ان کے تو ہاتھ پیر پھول گئے کہ کھانا رکھا ہوا نہیں ہے اور بازار بھی اب بند ہو چکے ہیں کہ بازار سے ہی کھانا منگوا لیا جائے۔ بہر حال جب یہ صورتحال حضرت مسیح موعود کے علم میں آئی، آپ کو بتایا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس قدر گھبراہٹ اور تکلف کی ضرورت نہیں ہے۔ دستر خوان میں دیکھو کچھ بچا ہوا ہوگا۔ وہی کافی ہے۔ دستر خوان کو دیکھا گیا تو وہاں روٹیوں کے چند ٹکڑے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ ہمارے لئے یہی کافی ہیں اور آپ نے وہی کھا لئے۔ تو یہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق اور اس زمانے کے امام کا نمونہ۔

پس ہم جو اپنے آپ کو آپ کی جماعت میں شامل کرتے ہیں اور شامل ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں ہمیں یہ صبر اور حوصلہ اور شکر گزاری کے جذبات دکھانے کی ضرورت ہے۔ ان تین دنوں میں کسی کی مہمان نوازی میں کوئی کمی رہ گئی ہو تو اس سے درگزر کریں۔ انتظامیہ کو تو بے شک آپ توجہ دلا دیں لیکن بڑے پیار سے۔ کیونکہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا مہمان کی بے تکلفی بھی ضروری ہے۔ اگر بعض کمیوں کی طرف توجہ نہ دلائی جائے تو پتہ نہیں لگتا کہ کس طرح خامیاں پوری ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ جلسہ کی برکات سے سب کو فیض اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر میں مَیں پھر سیکیورٹی کے حوالے سے یاد دہانی کروانا چاہتا ہوں کہ یہ صرف ڈیوٹی کے کارکنان کا ہی کام نہیں ہے بلکہ یہ ہر شامل ہونے والے احمدی کا کام ہے کہ اپنی اور جلسے میں شامل ہونے والے ہر مہمان کی حفاظت کے لئے اپنے ماحول پر نظر رکھے۔ اور کسی بھی قسم کے شک کی صورت میں فوراً انتظامیہ کو اطلاع دے۔ اسی طرح جلسے کے ماحول اور صفائی وغیرہ کے لئے یا دوسرے معاملات کے لئے پروگرام میں جو تفصیلی ہدایات دی گئی ہیں ان کو پڑھیں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں اور دعاؤں میں اپنا وقت گزاریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

﴾ مکرم افتخار اللہ سیال صاحب انچارج شعبہ کمپیوٹر تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ بریرہ مریم نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے سات سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کرلیا ہے۔ اس سلسلہ میں تقریب آمین عیدالفطر کے تیسرے دن مورخہ 13 ستمبر 2010ء کو خاکسار کے گھر پر بعد نماز مغرب منعقد ہوئی۔ عزیزہ سے مکرم فخر الحق شمس صاحب نائب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ مبارکہ افتخار صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ عزیزہ محترم چوہدری سمیع اللہ سیال صاحب وکیل الزراعت تحریک جدید کی پوتی اور محترم حافظ مبین الحق شمس صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عزیزہ کے دل میں قرآن کریم سے محبت اور نور ڈال دے، اس کو زیادہ سے زیادہ قرآن کریم کی تلاوت اور اس کے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

داخلہ جات پرائیویٹ میڈیکل کالجز

﴾ لاہور میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج، لاہور نے ایم بی بی ایس، بی ڈی ایس کے لئے داخلہ جات کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست فارم (مع رزلٹ انٹری ٹیسٹ) وصولی کی آخری تاریخ 24 ستمبر 2010ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائیٹ www.lmdc.edu.pk یا فون نمبر 042-36582201 پر رابطہ کریں۔

﴾ شریف میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج لاہور میں ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس میں داخلہ کیلئے آخری تاریخ 18 ستمبر 2010ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.sharifmedicalcity.com.pk یا فون نمبر 4-042-37860101 سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

﴾ یونیورسٹی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج، فیصل آباد نے ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.umdc.tuf.edu.pk یا فون نمبر 041-8868326 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

﴾ واہ میڈیکل کالج، واہ کینٹ میں ایم بی بی ایس میں داخلہ کیلئے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2010ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ اور فون نمبر پر رابطہ کریں۔

www.wahmedicalcollege.edu.pk

051-9314385,86,88,89

﴾ ملتان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج، ایم بی بی ایس، بی ڈی ایس میں داخلہ کیلئے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 ستمبر 2010ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ اور فون نمبرز پر رابطہ کریں۔ www.mmdc.edu.pk

0616782877-79

﴾ ویمن میڈیکل کالج ایبٹ آباد نے ایم بی بی ایس کیلئے داخلہ جات کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 ستمبر 2010ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ اور فون نمبر پر رابطہ کریں۔ www.wmc.edu.pk

992-390337

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

﴾ مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب ایوان محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم خواجہ سلطان محمد خان صاحب 28 مئی کو دارالذکر لاہور کے سانحہ میں زخمی ہو گئے تھے موصوف کی داہنی ٹانگ کا زخم ابھی تک ٹھیک نہیں ہوا۔ چلنے پھرنے میں دشواری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ مولا کریم اپنے فضل و کرم سے جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

نیز خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا محمد خاں صاحب صدر محلّہ باب الابواب غربی کی صحت آجکل خراب ہے سانس لینے میں مشکل پیش آتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اپنا فضل فرمائے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

اسی طرح خاکسار کی اہلیہ مکرمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کے دائیں بازو میں شدید درد رہتا ہے بعض اوقات طبیعت بھی خراب ہو جاتی ہے شوگر کی مریضہ ہیں علاج جاری ہے مگر افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم اپنا فضل فرماتے ہوئے ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے اور کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

﴾ مکرم رانا مقبول احمد صاحب دارالنصر شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا عزیزم رانا رضوان احمد بعمر 24 سال جسمانی طور پر معذور ہے اور چل پھر اور بول نہیں سکتا آجکل پیچش اور معدہ میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہے۔ تین دن I.C.U فضل عمر ہسپتال میں بھی داخل رہا ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت و تندرستی سے بھرپور زندگی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تبدیلی نام

﴾ مکرم حنیف احمد صاحب دارالیمن شرقی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا نام محمد حنیف شاہد کی بجائے حنیف احمد ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

الفضل اور کراچی کے احباب

﴾ مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔

☆ سالانہ چندہ -/2100 روپے
☆ ششماہی =/1050 روپے
☆ سہ ماہی =/525 روپے
☆ خطبہ نمبر =/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

﴾ بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

تلاوت کرنے کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 16 ستمبر 2005ء میں فرمایا:۔

''اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے کے لئے اور فرشتوں کے حلقے میں آنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر ایک قرآن کریم پڑھے اور اس کو سمجھے، اپنے بچوں کو پڑھائیں، انہیں تلقین کریں کہ وہ روزانہ تلاوت کریں۔ اور یاد رکھیں کہ جب تک ان چیزوں پہ عمل کرنے کے ماں باپ کے اپنے نمونے بچوں کے سامنے قائم نہیں ہوں گے اس وقت تک بچوں پہ اثر نہیں ہوگا۔ اس لئے فجر کی نماز کے لئے بھی اٹھیں اور اس کے بعد تلاوت کے لئے اپنے پر فرض کریں کہ تلاوت کرنی ہے پھر نہ صرف تلاوت کرنی ہے بلکہ توجہ سے پڑھنا ہے اور پھر بچوں کی بھی نگرانی کریں کہ وہ بھی پڑھیں، انہیں بھی پڑھائیں۔ جو چھوٹے بچے ہیں ان کو بھی پڑھایا جائے''۔ (الفضل 7 فروری 2006ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب جماعت کو قرآن کریم کی تلاوت اور اس کا ترجمہ اور تفسیر پڑھنے کی نصیحت کرتے ہوئے خطبہ جمعہ 24 ستمبر 2004ء میں فرماتے ہیں:۔

''ہر احمدی کو اس بات کی فکر کرنی چاہئے کہ وہ خود بھی اور اس کے بیوی بچے بھی قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دیں۔ پھر ترجمہ پڑھیں پھر حضرت مسیح موعود کی تفسیر پڑھیں ......

پس بچوں کو بھی قرآن کریم پڑھنے کی عادت ڈالیں اور خود بھی پڑھیں۔ ہر گھر سے تلاوت کی آواز آنی چاہئے۔ پھر ترجمہ پڑھنے کی کوشش بھی کریں اور سب ذیلی تنظیموں کو اس سلسلے میں کوشش کرنی چاہئے، خاص طور پر انصاراللہ کو کیونکہ میرے خیال میں خلافت ثالثہ کے دور میں ان کے ذمے یہ کام لگایا گیا تھا۔ اسی لئے ان کے ہاں ایک قیادت بھی اس کے لئے ہے جو تعلیم القرآن کہلاتی ہے۔ اگر انصار پوری توجہ دیں تو ہر گھر میں باقاعدہ قرآن کریم پڑھنے اور اس کو سمجھنے کی کلاسیں لگ سکتی ہیں''۔

''اللہ کرے کہ ہم خود بھی اور اپنے بیوی بچوں کو بھی اس طرف توجہ دلانے والے ہوں اور اپنے دلوں کو منور کرنے والے ہوں اور قبولیت دعا کے نظارے دیکھنے والے ہوں۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ انصاراللہ کے ذمہ خلافت ثالثہ میں یہ لگایا گیا تھا کہ قرآن کریم کی تعلیم کو رائج کریں، قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دیں۔ گھروں کو بھی اس نور سے منور کریں لیکن ابھی بھی جہاں تک میرا اندازہ ہے انصاراللہ میں بھی 100 فیصد قرآن کی تلاوت کرنے والے نہیں ہیں۔ اگر جائزہ لیں تو یہی صورتحال سامنے آئے گی اور پھر یہ کہ اس کا ترجمہ پڑھنے والے ہوں''۔

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
قیمت =/30 روپے 25ML -/100 روپے 120ML رعائتی

GHP-55/GH
ایمرجنسی ٹانک
گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن ہائی، لو بلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے

GHP-319/GH
امراض معدہ
بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے

GHP-324/GH
اسہال۔ پیچش
ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔

GHP-354/GH
نزلہ، فلو چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔

GHP-383/GH
حلق و گلے کے امراض، گلے و ٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے موثر اور آزمودہ علاج ہے۔

GHP-391/GH
خون و بھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 0333-9797798, 047-6212399

درخواست دعا

مکرمہ قرۃ العین صاحبہ اہلیہ مکرم پیر انصار الدین صاحب راولپنڈی تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کے بھائی مکرم نعیم احمد صاحب کافی عرصہ سے شدید بیمار ہیں۔ ہر طرح سے علاج کروانے کے باوجود افاقہ نہیں ہو رہا ہے۔ ان کو علاج کے لئے انڈیا لے جایا جا رہا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے معجزانہ طور پر شفاء عطا فرمائے اور بچوں کا سہارا قائم دائم رکھے۔ آمین

مکرم محمد زاہد عمر صاحب کارکن روزنامہ الفضل کی چند دنوں سے بعض عوارض کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 16 ستمبر

طلوع فجر	4:26
طلوع آفتاب	5:50
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	6:16

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:citipolypack@hotmail.com

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئر ہوز پائپ بننے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ نیز یونیورسل پائپ بھی دستیاب ہیں۔
SRP
سینگی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
طالب دعا۔ میاں عباس علی
میاں ریاض احمد 0300-9401543:
میاں عدنان عباس 0300-9401542
042-6170513,042-7963207,7963531

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

البشیرز
اب اور بھی سٹاکس و پیکنگ کے ساتھ
پیچ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
نیشنل الیکٹرونکس
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob:
0300-9491442
طالب دعا:
نذیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

UNIVERSAL ENTERPRISES
174 Loha Market Landa Bazar Lahore
Dealers of Pakistan Steel Mills & Importers
Deals in all kind of products HR, CR, GP coils & Sheets
Tell: +92-42-37379311,
universalenterprises1@hotmail.com
Cell: 0300-4005633, 0300-4906400
Talb-e-Dua: Mian Zahid Iqbal
S/O Mian Mubarik Ali (Late)

MBBS / BDS & Engg.
in China.
Southeast University
Affiliated with W.H.O, Govt. Of China & Pakistan Engineering Council (PEC).
- North China Electric & Power University
- Dalian Medical University
- Shangdong University of Science & Technology
- South China University of Technology
- Nanjing University of Aeronautics & Astronautics
- Zhejiang University of Science & Technology
- Huazhong University of Science & Technology
Meet the official representative of the university & get your admission for October 10.
- A-Level & FSc. Students who are waiting for their results are encouraged to apply to reserve the seats
- English Medium
- No Bank Statement, No IELTS or TOEFL
- Pay fee upon arrival to the University in installments
- Excellent environment for female Students
EC
Education Concern
67-C, Faisal Town, Lahore
0302-8411770 / 042-35162310
www.educationconcern.com

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور 4000/- روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید

منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
فائر پلیس
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل اور ینٹ، متسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

Visit Visa
Canada, USA بیرونی ممالک
Australia, UK & Europe
جانے کیلئے راہنمائی حاصل کریں
Education Concern®
EC
Mr. Farrkh Luqman
67-C Faisal Town, Lahore, Pakistan
042-35164619/ 0302-8411770.

FD-10

پاکستان الیکٹرونکس
A/C سروس کی سہولت موجود ہے
سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
فریج فریزر، واشنگ مشین، کلر T,V پلازمہ T.V، LCd مائیکرو ویو اون
گیزر، الیکٹرک واٹر کولر، نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔
جنریٹر 1-KVA سے 5 KVA
جنریٹر اور اس سے بڑے تمام سائز جنریٹر پٹرول ڈیزل اور گیس میں دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود اے ساجد
(سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com